2898 - اليكٹرانك كھيل

سوال

اس وقت سونی اور دوسری كمپنيوں كے منتشر اور عام الكيٹرانك كھيل كھيلنے كی بچوں كو اجازت دينے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اس كھيلوں كو ديكھنے والا شخص يہ اعتقاد ركھتا ہے كہ اسے ذہنی مہارت اور انفرادی تصرفات كی مہارت حاصل ہوتی ہے.

اور يہ كھيليں مختلف قسم كئی طرح كی ہوتی ہيں: جن ميں خيالی جنگيں ہوتی ہيں جو اس طرح كے مشابہ احوال ميں تصرف كرنے كی مشق سكھاتی ہيں، يا پھر مختلف قسم كے خطرات سے نكلنے اور دشمنوں سے لڑنے اور مختلف اہداف كو تباہ كرنے، اور مختلف قسم كی پلاننگ اور جنگلوں سے نكلنے، اور وحشی جانوروں سے بچ نكلنے اور ہوائی جہازوں اور گاڑيوں كے مقابلے، اور مختلف ركاوٹيں عبور كرنے، اور خزانہ تلاش كرنا ہوتا ہے، اور كچھ ايسے كھيل ہيں جو معلومات زيادہ كرتے ہيں، مثلا كھولنے اور بند كرنے كا كھيل، اور مختلف ٹكڑوں ميں بٹی ہوئی تصوير كو جوڑنا، اور عمار بنانا، اور روشنی اور سايہ كرنا.

شرعی حكم:

اسلام تفريح كرنے اور مباح وسائل كے ساتھ مباح قسم كی لذت حاصل كرنے سے منع نہيں كرتا، اس طرح كی كھيلوں ميں اصل اباحت ہی ہے جب تك يہ كھيل كسی شرعی واجب ميں آڑے نہ آتی ہو، مثلا نماز كی ادائيگی اور والدين كے ساتھ حسن سلوك، اور نہ ہی يہ كھيل كسی حرام كام پر مشتمل ہو۔ ان كھيلوں ميں بہت زيادہ حرام ہيں۔ ان كھيلوں ميں درج ذيل كھيل شامل ہيں:

۔ وہ كھيل جن ميں بہتر زمين والوں اور آسمان والے شريروں كے درميان جنگ كا تصور پيش كيا جاتا ہے، اور اس طرح كے افكار اللہ تعالی پر اتہام، يا فرشتوں پر طعن پر مشتمل ہيں.

۔ وہ كھيل جن ميں صليت كو مقدس بنا كر پيش كيا جاتا ہے، اور يہ دكھايا جاتا ہے كہ صليب سےگزرنا صحت و قوت

بخشتی ہے، یا پھر روح واپس لے آتی ہے، یا کھلاڑی کو روح زیادہ دیتی ہے، اور اسی طرح وہ کھیل جن میں عیسائی تہواروں کے کارڈ کی ڈیزائننگ کرنا.

- وہ کھیل جن میں جادو پیش کیا جاتا ہے، یا پھر جادوگروں کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے.

وہ کھیل جو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف بغض و حسد پر مشتمل ہو، مثلا وہ کھیل جس میں کھلاڑی مکہ مکرمہ پر بمباری کرنے کی صورت میں ایک سو اور بغداد پر بمباری کرنے کی صورت میں ایک سو پوائنٹ حاصل کرتا ہے.

- وہ کھیل جو کفار کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتی ہیں اور اس میں تربیت دی جاتی ہے کہ ان کے ساتھ عزت حاصل کی جائے، مثلا وہ کھیل جن میں کھلاڑی اگر کسی کافر ملک کی فوج اختیار کرتا ہے تو وہ طاقتور اور قوی بن جاتا ہے، اور اگر کسی عرب ملک کی فوج اختیار کرے تو وہ کمزور اور ضعیف بن جاتا ہے.

اور اسی طرح وہ کھیل جن میں بچے کی تربیت کفار کے کھیل کلبوں اور کفار کھلاڑیوں کے ناموں کو اچھا جانے.

- وہ کھیل جو بےشرم تصاویر اور ستر والی جگہوں سے بےپرد تصاویر پر مشتمل ہوتی ہیں، اور بعض تصاویر میں تو کامیاب ہونے والا ننگی تصویر کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے، اور اسی طرح اخلاق کو خراب کیا جاتا ہے، مثلا وہ کھیل جو معشوق اور محبوبہ کو چھڑانے اور نجات دلانے کی فکر پر مشتمل ہوتے ہیں، یا کسی سہیلی کو کسی شریر یا دیندار شخص سے چھڑانے کی فکر پر.

- وہ کھیل وہ جوے اور قمار بازی کی فکر اور سوچ پر مشتمل ہوتی ہیں.

- موسیقی جس کی حرمت شریعت اسلامیہ میں ہر ایک کو معلوم ہے.

- جسم کو نقصان اور ضرر دینا، مثلا آنکھوں یا اعصاب کو نقصان پہنچانا، اور اسی طرح وہ آوازیں جو کانوں کے لیے نقصاندہ ہیں، نئی سرچ یہ ثابت کر چکی ہے کہ یہ کھیلیں بچوں کے اعصاب کو کمزور کر دیتے ہیں، اور ان میں عصبیت پیدا کرتے ہیں.

- جرائم و دہشت گردی کی تربیت دینا، اور قتل و غارت کو آسان کر دکھانا، اور جانوں کو قتل کرنا، جیسا کہ مشہور کھیل ڈووم میں ہے.

- خیالاتی اور مستحیل اشیاء مثلا موت کے بعد واپس آنا، اور خارق عادت قوت کا پایا جانا جس کو کوئی وجود نہیں، اور فضائی کائنات کی تصویر پیش کر کے بچوں کی واقعیت کو خراب کرنا.

ہم نے پوری تفصیل کے ساتھ ان کھیلوں کے عقدی نقصانات اور شرعی ممنوعات بیان کیے ہیں، کیونکہ بہت سارے

والدین اس پر متنبہ نہیں ہوتے، اور وہ اس طرح کے کھیل اپنے بچوں کے لیے لے آتے ہیں، اور انہیں ان کے ساتھ دل بہلانے کا کہتے ہیں.

اس پر متنبہ رہنا چاہیے، لیکن اتنا ضرور ہے کہ ان الیکٹرانک کھیلوں کو معاوضہ میں کھیلنا بالکل جائز نہیں، چاہیں وہ کھیلیں مباح ہی کیوں نہ ہوں، اس لیے کہ یہ جہاد کے آلات میں شامل نہیں، اور نہ ہی اس میں شامل ہوتے ہیں جن سے جہاد کو تقویت حاصل ہو.